مَیں کس طرح پُر یقین ہو سکتا ہوں کہ مرنے کے بعد فردوس میں جاؤنگا؟

جواب: کیا آپ پورے یقین کے ساتھ یہ جانتے ہیں کہ جب آپ مریں گے تو آسمان پر ہی یعنی فردوس میں جائیں گے؟ خُدا چاہتا ہے کہ آپ اِس بات کے بارے میں پُر یقین ہوں۔ بائبل مُقدس فرماتی ہے کہ "مَیں نے تم کو جو خدا کے بیٹے کے نام پر اِیمان لائے ہو یہ باتیں اس لئے لکھیں کہ تمہیں معلوم ہو کہ ہمیشہ کی زندگی رکھتے ہو؟(1یوحنا 5باب 13آیت)۔ فرض کریں کہ آپ اِسی وقت خدا کے حضور کھڑے ہوں اور خدا آپ سے پوچھے کہ "مَیں تم کو فردوس میں کیوں داخل ہونے دوں؟" ایسے میں آپ کیا کہیں گے؟ ہو سکتا ہے کہ آپ یہ نہ جانتے ہوں کہ خُدا کو کیا جواب دیں۔ مگر آپ کو جو بات جاننے کی ضرورت ہے وہ یہ ہے کہ خدا ہم سے محبت رکھتا ہے اور اُس نے ایک ایسا راستہ مہیا کیا ہے جس کی مدد سے ہم یہ جان سکتے ہیں کہ ہم اپنی ابدیت کہاں پر گزاریں گے۔ بائبل مُقدس اِس بات کو کچھ یوں بیان کرتی ہے:"کیونکہ خدا نے دُنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا تاکہ جو کوئی اُس پر اِیمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے"(یوحنا 3باب 16آیت)

سب سے پہلے تو ہمیں اُس مسئلے کو سمجھنا ہو گا جو ہمیں فردوس میں جانے سے روکتا ہے۔ مسئلہ یہ ہے کہ ہماری گناہ آلود فطرت ہمیں خُدا کے ساتھ درست تعلق رکھنے سے روکتی ہے۔ ہم اپنی فطرت اور اپنے انتخاب کی وجہ سے گناہ آلود حالت میں ہیں۔ "کیونکہ سب نے گناہ کیا ہے اور خدا کے جلال سے محروم ہیں"(رومیوں 3باب 23آیت)۔ ہم خُود اپنے آپ کو نہیں بچاسکتے۔ "کیونکہ تم کو اِیمان کے وسیلہ سے فضل ہی سے نجات ملی ہے۔ اور یہ تمہاری طرف سے نہیں بلکہ خدا کی بخشش ہے۔ اور نہ اعمال کے سبب سے ہے تاکہ کوئی فخر نہ کرے"(افسیوں 2باب 8تا9آیات)۔ ہم موت اور جہنم کے حقدار ہیں۔ "کیونکہ گناہ کی مزدوری موت ہے"(رومیوں 6باب 23آیت)۔

خدا پاک اور منصف ہے، لہٰذا اُس کے لیے گناہ کی عدالت کرنا لازم ہے، لیکن اس کے باوجود وہ ہم سے پیار کرتا ہے اور اُس نے ہمارے گناہوں کی معافی کا انتظام کیا ہوا ہے۔ خُداوند یسوع نے کہا ہے کہ "راہ اور حق اور زندگی مَیں ہوں۔ کوئی میرے وسیلہ کے بغیر باپ کے پاس نہیں آتا"(یوحنا 14باب 6آیت)۔ خُداوند یسوع ہمارے گناہوں کی خاطر صلیب پر مرا۔ "اس لئے کہ مسیح نے بھی یعنی راستباز نے ناراستوں کے لئے گناہوں کے باعث ایک بار دُکھ اٹھایا تاکہ ہم کو خدا کے پاس پہنچائے"(1پطرس 3باب 18آیت)۔ خُداوند یسوع مسیح موت اور قبر پر فتح پا کر مُردوں میں سے جی اُٹھا"وہ ہمارے گناہوں کے لئے حوالہ کر دیا گیا اور ہم کو راستباز ٹھہرانے کے لئے جِلایا گیا"(رومیوں 4باب 25آیت)۔

پس ہم اصل سوال پر واپس جاتے ہیں۔ مَیں کس طرح پُر یقین ہو سکتا ہوں کہ مرنے کے بعد فردوس میں جاؤنگا؟ اِس سوال کا جواب یہ ہے کہ "خداوند یسوع مسیح پر ایمان لا تو تُو۔۔۔ نجات پائے گا"(اعمال 16باب 31آیت)۔ "جتنوں نے اُسے قبول کیا اُس نے اُنہیں خُدا کے فرزند بننے کا حق بخشا یعنی اُنہیں جو اُس کے نام پر ایمان لاتے ہیں"(یوحنا 1باب 12آیت)۔ آپ ہمیشہ کی زندگی کو خُدا کی طرف سے مفت تحفے کی صورت میں حاصل کر سکتے ہیں "خدا کی بخشش مسیح یسوع میں ہمیشہ کی زندگی ہے"(رومیوں 6باب 23آیت)۔ اب آپ ایک بھرپور اور بامعنی زندگی گزار سکتے ہیں۔ خُداوند یسوع مسیح نے کہا ہے کہ "مَیں اِس لئے آیا کہ وہ زندگی پائیں اور کثرت سے پائیں"(یوحنا 10 باب 10 آیت)۔ آپ آسمان یعنی فردوس میں خُداوند یسوع کے ساتھ اپنی ابدیت گزار سکتے ہیں، کیونکہ اُس نے وعدہ کیا ہے کہ "اور اگر مَیں جا کر تمہارے لئے جگہ تیار کروں تو پھر آ کر تمہیں اپنے ساتھ لے لوں گا تاکہ جہاں مَیں ہوں وہاں تم بھی ہو"(یوحنا 14باب 3آیت)۔

اگر آپ مسیح یسوع کو اپنا شخصی نجات دہندہ قبول کرنا چاہتے ہیں اور خدا سے معافی حاصل کرنا چاہتے ہیں تو یہاں پر دعا کا ایک نمونہ پیش کیا گیا ہے۔ یاد رکھیں کہ یہ دُعا یا کوئی بھی دوسری دُعا آپ کو بچا نہیں سکتی۔ صرف مسیح خُداوند پر اپنے شخصی نجات دہندہ کے طور پر ایمان لانے کے ذریعہ سے ہی آپ اپنے گناہوں کی سزا سے بچ سکتے ہیں۔ یہ دُعا محض ایک ذریعہ ہے اور اِس بات کا اقرار ہے کہ آپ خدا پر اپنے ایمان کا اقرار کرتے ہیں اور اُس کا شکر ادا کرتے ہیں کہ اِس نے آپ کے لئے نجات کا انتظام کیا۔

"اَے خدا باپ! مَیں جانتا / جانتی ہوں کہ مَیں نے تیرے خلاف گناہ کیا ہے اور مَیں سزا کا / کی مستحق ہوں۔ مُجھے تیرے کلام کی روشنی میں یہ بھی معلوم ہے کہ خُداوند یسوع مسیح نے میری سزا کو اپنے اوپر لے لیا۔ تا کہ اُس پر اِیمان لا کر مَیں نجات پاؤں۔ مَیں نجات کے لئے اپنا بھروسہ تجھ پر رکھتا / رکھتی ہوں۔ تیری اِس عجیب بخشش اور فضل کے لیے اور ہمیشہ کی زندگی کے اِس انعام کے لئے تیرا شکر ہو۔ آمین۔